خلقیدون کونسل (۴۵۱ء) کے نتیجے میں جنم لینے والے اختلافات تاحال چلے آ رہے ہیں۔مزید براں عرب دُنیا سے مسیحیوں کی نقل مکانی، اور نسبتاً قلیل شرح افزائشِ آبادی کی وجہ سے ان کی آبادی ہر سال کم ہوتی جا رہی ہے۔عرب مسیحی نہ تو اپنے ہمسایہ مسلمانوں کے ساتھ پوری طرح مربوط ہیں، اور نہ انہوں نے مغربی ثقافت ہی اپنائی ہے۔اس صورت حال میں ''خانقاہ سینٹ موسیٰ'' رہنمائی کے لیے مغرب کی جانب نہیں دیکھتی، بلکہ اس نے اپنی اقلیتی حیثیت تسلیم کر لی ہے، اور شامی چرچ میں اپنی سامی بنیاد تلاش کر لی ہے۔خانقاہ کے ذمہ داروں کی سوچ یہ ہے کہ وہ اس طرح اسلامی ماحول میں بہتر طور پر اپنا کردار ادا کر سکیں گے۔

عراق: نامنصفانہ پابندیوں کے نتیجے میں میرے عوام مر رہے ہیں۔
— عراقی آرچ بشپ

کالدین چرچ کے عراقی آرچ بشپ جبریل قصاب نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ''کیتھولک نیوز سروس'' سے باتیں کرتے ہوئے عراق کی صورتِ حال پر روشنی ڈالی ہے۔اُنہوں نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی جانب سے عائد کردہ نامنصفانہ پابندیوں سے، جنہیں بھرپور امریکی تائید حاصل ہے، عراق میں بچے، بوڑھے، بیمار اور غریب طبقے کے لوگ مر رہے ہیں۔امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی بمباری سے عراق کے جانی نقصان پر بھی انہوں نے گفتگو کی، اور تباہ شدہ معاشرے میں اپنی کوششوں سے آگاہ کیا۔آرچ بشپ جبریل قصاب نے پوپ جان پال دوم کے دسمبر میں متوقع دورے پر گفتگو کی۔اُن کے خیال میں عراق کے عوام سمجھتے ہیں کہ اگر پوپ نے اُن کے ملک کا دورہ کیا تو پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔[اگرچہ ویٹی کن کی جانب سے پوپ کے دورۂ عراق کی کوئی حتمی تاریخ ابھی طے نہیں کی گئی۔]

آرچ بشپ قصاب نے کہا ہے کہ ''عامۃ الناس کے خلاف پابندیاں نامنصفانہ ہیں---اور ایک غلط عمل کو کسی دوسرے غلط عمل سے جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔'' آرچ بشپ نے امریکہ میں کالدین کیتھولک برادری سے ملاقات کے ساتھ اسے اپنے دورے کا مقصد قرار دیا کہ امریکی چرچ رہنماؤں پر زور دیا جائے کہ وہ پابندیاں ختم کرنے کے لیے کام کریں۔

آرچ بشپ نے اپنی برادری کے افراد کا حوالہ دے کر بتایا کہ ادویہ کی عدم دستیابی کے سبب کس طرح لوگ مر رہے ہیں۔ ایک صاحب دماغ میں خون جم جانے سے فوت ہو گئے، کیوں کہ مناسب دوائیں دستیاب نہ تھیں، اسی طرح ایک دوسرے صاحب دل کی حرکت بڑھ جانے کے نتیجے میں راہی ملک عدم ہوئے۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ بصرہ میں Mercy Pharmacy ایک ہفتے میں تقریباً ایک سو بیس افراد کو مفت دوائیں مہیا کرتی ہے، کیوں کہ لوگوں کو دواؤں کی ضرورت ہے، اور ان کی جیب میں ادائیگی کے لیے کچھ نہیں۔ صورتِ حال یہ ہے کہ چرچ بچوں کو جوتے اور کپڑے فراہم کرتا ہے، تاکہ وہ سکول جا سکیں، اور بہت سے طالب علم اس لیے سکول چھوڑنے پر مجبور ہیں کہ ان کے پاس پہننے کو جوتے ہیں اور نہ کپڑے۔

بے روزگاری کے باعث لوگوں کے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں۔ چرچ کے زیر اہتمام چلنے والے تین ابتدائی سکولوں میں بچوں کو ناشتہ مہیا کیا جاتا ہے، اور یہ ناشتہ کیا ہوتا ہے؟ صرف دودھ کا ایک گلاس، اور اگر ہمارے پاس رقم ہو تو ایک بسکٹ اور تھوڑے سے پنیر کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

بصرہ ایرانی سرحد کے قریب، اور کویت سے صرف تیس میل کے فاصلے پر ہے۔ یہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے طے کردہ اُس خطے میں آتا ہے جہاں کوئی جہاز نہیں اُڑ سکتا، مگر عراقی جہازوں کو علاقے میں مداخلت سے روکنے کے لیے امریکہ کے اتحادیوں کے جہاز باقاعدگی سے اُڑتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کے سکولوں کی ذمہ دار راہبات بتاتی ہیں کہ بچے اتحادیوں کی بمباری کے

باعث سو نہیں سکتے، رات کو سوتے سوتے ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھتے ہیں اور دن کو سائرنوں کی آواز سے خوف زدہ رہتے ہیں۔

عراقی حکومت کو سزا دینے کے لیے جو بمباری کی جاتی ہے، اس سے بے گناہ شہری ہلاک ہوتے ہیں۔ آرچ بشپ نے کہا کہ وہ اقوام متحدہ جا کر عراق کا مقدمہ لڑنے کے لیے تیار ہیں، بشرطیکہ ''وہ مجھے سنیں۔ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ میں سچ بولوں گا۔ میں انہیں بتاؤں گا کہ پابندیاں حقیقت میں عامۃ الناس کے خلاف ہیں، اور یہ بالکل غیر منصفانہ ہیں۔'' (کرسچن وائس، ۵ ستمبر ۱۹۹۹ء)

مالدیپ: ''مسیحیوں سے پوچھ گچھ جاری ہے۔''

[دو لاکھ اڑتالیس ہزار افراد کی آبادی پر مشتمل مالدیپ میں مسیحی آبادی شاید ایک فی ہزار سے بھی کم ہے، اور ان میں سے کوئی مالدیپ کا اصل باشندہ نہیں، بلکہ یہ مسیحی مالدیپ میں مقیم سنہالیوں، ہندوستانیوں یا مغربی ممالک کے باشندوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ مقامی آبادی تقریباً سو فیصد مسلمان ہے۔ مالدیپ یوں تو ایک عرصے سے مسیحی مبشرین کی نظر میں ہے، تاہم گزشتہ ڈیڑھ دو سال سے مالدیپ پر ان کی توجہ بڑھ گئی ہے۔

وردنگ (برطانیہ) سے فیبا ریڈیو (FEBA Radio) نے ۱۹۹۸ء کے وسط میں مالدیپ کے لیے نشریات کا آغاز کیا۔ ہر جمعے کو آدھ گھنٹے کے پروگرام میں ہلکی پھلکی موسیقی کے ساتھ کسی سماجی مسئلے کو موضوع بحث بنایا جاتا تھا، اور اس کے حوالے سے مسیحی نقطہ نظر پیش کیا جاتا تھا۔ پروگرام کو ''براہ راست دل کی گہرائیوں سے'' کا نام دیا گیا ہے، جو مالدیپ کی مقامی زبان میں پیش کیا جاتا ہے۔